International Journal of Applied Research 2017; 3(11): 49-49

ISSN Print: 2394-7500
ISSN Online: 2394-5869
Impact Factor: 5.2
IJAR 2017; 3(11): 49-49
www.allresearchjournal.com
Received: 11-09-2017
Accepted: 12-10-2017

Pushpendra Kumar Nim
Ph. D. Research scholar,
Dept. of Urdu University of
Delhi, Delhi, India

Correspondence
Pushpendra Kumar Nim
Ph. D. Research scholar,
Dept. of Urdu University of
Delhi, Delhi, India

کرشن چند ر کے افسا نوں میں نچلے طبقے کے مسائل(کالو بھنگی کے حوالے سے)

Pushpendra Kumar Nim

Introduction

اردو افسا نہ نگاری میں پریم چند کے بعد جو نسل ابھر کر سامنے آ تی ہے اس میں سعادت حسن منٹو، راجندر سنگھ بیدی کرشن چندر اور عصمت چغتا ئی کے نام خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان افسا نہ نگاروں نے ایک ہی زمانہ پایا اور ایک ہی طرح کے حالات سے دو چار ہوئے لیکن ان کے افسا نوی اسالیب ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتے۔

کرشن چندر ڈا کٹر گوری شنکر اور امر دیوی کی دوسری اولاد تھے۔۲۶ ، نومبر ۱۹۱۳ ء کو بھرت پور میں پیدا ہوئے۔کرشن چندر کا تعلق پنجاب کھتری چو پڑا خاندان سے تھا۔ ان کے وا لد گو ری شنکر ڈا کٹر تھے۔ انہوں نے خو شحال اور با وقار زندگی گزاری۔ ان میں کسی قسم کا مذہبی تعصب نہیں تھا۔ ڈا کٹر گوری شنکر بچوں کے اور گھریلو معا ملے میں بہت کم دخل دیتے تھے۔ انہیں فنون لطیفہ سے دلچسپی تھی۔ اردو ادب اور خصوصیت سے اردو شاعری سے بہت لگاؤ رکھتے تھے۔ ان کا انتقال ۱۹۵۱ ء میں ہوا۔ کرشن چندر کی والدہ امر دیوی مذہبی مزاج کی خا تون تھی۔ بچوں کی پرورش کی زیا دہ ذمہ داری انہیں کے کندھوں پر تھی۔ ان کا انتقال۱۹۵۶ ء میں ہوا۔

کر شن چندر نے گو نا گوں مسائل کو اپنے افسا نوں کا موضوع بنایا ہے۔ انہوں نے اپنے ہم عصر افسا نہ نگاروں کی طرح رو مانیت، انقلابیت یا جنس وغیرہ تک ہی محدود رہ کر نہیں لکھا بلکہ ان کے افسا نوں میں جا بجا انسانی زندگی کی حقیقی تصویر ملتی ہے۔ انہوں نے سماج کے ہر دکھ درد اور نشیب و فرازکو بہت قریب سے دیکھا اور ہر دکھ کو یوں محسوس کیا جیسے ان کا اپنا دکھ ہو یہی وجہ ہے کہ ان کا افسا نے حقیقی معلوم ہوتے ہیں۔ خلیل الرحمن اعظمی کا خیال ہے’’ وہ تمام جدید افسانہ نگاروں کے برخلاف رو مانیت، انقلابیت،جنس یا اسی نوع کے ہیجان انگیز تجربات سے ہٹ کر زندگی کے مانوس اور چھوٹے چھوٹے مسائل کو اپنا مو ضوع بناتے ہیں۔ وہ کسی حقیقت کے فوری رد عمل کو بنیا د بنا کر خلا میں نہیں اڑنے لگتے بلکہ ان حقائق پر نظر جما کر اس کی گہرائی میں جاتے ہیں اور تحلیل اور تجزیے کے بعد ایک مکمل فن پارے کی تخلیق کرتے ہیں۔ اسی لیے ان کا ہر افسا نہ اپنی جگہ پر ایک نقش ہو تا ہے۔جس کی تخلیق میں فن کار نے ضبط و اعتدال اور معروضیت سے کام لیا ہے۔کرشن چندر کے افسا نوں میں ہمیں ادنیٰ طبقے کی محرو م و بے کس انسانوں کا کرب اپنی ہمہ گیری کے ساتھ نظر آتا ہے۔ اس موضوع پر مبنی ان کے افسا نوں کو پڑھ کر یوں محسو س ہوتا ہے کہ انہوں نے اس طبقے کے افراد کی زندگی کا مشاہدہ بہت قریب سے کیا ہے۔

کرشن چندر کے افسا نوں میں جہاں سماج کے متوسط طبقے کے گونا گوں مسائل کی عکاسی پائی جاتی ہے وہاں ادنیٰ طبقے کے مسائل بھی جا بجا ملتے ہیں۔ سماج میں ادنیٰ طبقے کے آ ئے دن گذرنے وا لے وا قعات و حادثات کو فنی انداز میں پیش کر نے کا انہیں ملکہ حاصل ہے۔

افسا نہ’’ کالو بھنگی‘‘ میں کرشن چندر کی کردار نگاری کا دلکش نمونہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس میں کر شن چندر نے ایک بھنگی کی زندگی کو پیش کیا ہے،جس کی تنخواہ صرف آٹھ رو پے ہے۔ وہ سال میں دو جوڑے سلوا تا ہے۔ اس نے زندگی میں کبھی پرا ٹھا نہیں کھایا۔ وہ پابندی سے اپنے فرا ئض انجام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ بلا معاوضہ بیگا ری کرتا ہے۔ اس کے زندگی میں کوئی خواب نہیں ہے۔ وہ شادی نہیں کرسکتا کیو نکہ اس کے علاقے میں کوئی بھنگی خا ندان نہیں ہے۔ اس کا دل عشق کے جذبات سے عاری ہے۔ وہ جانوروں سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔بکری کے ساتھ اسی طرح رہتا ہے جیسے بکری اس کی خد مت گذرا بیوی ہو۔ گائے سے اپنا سر چٹواتا ہے اور ازدواجی زندگی کی محرو میوں کو وہ جانوروں کی محبت سے پورا کرتا ہے۔ اس کی فطرت میں نیکی ہے۔وہ غیر محسوس طریقے سے لوگوں کی مدد کرتا ہے۔لیکن جب وہ بیمار ہوتا ہے تو کوئی اس کی خد مت نہیں کرتا۔ وہ اپنے برتن اور غلیظ پٹیاں خود ہی صاف کرتا ہے۔ جب وہ مرجاتا ہے تو پولیس اس کی لاش کو ٹھکانے لگاتی ہے۔ زندگی کے معمولات میں کو ئی فرق نہیں آ تا۔ صرف گا ئے اور بکری دو روز تک کھاتے نہیں تو اس طرح سے کرشن چندر نے چھوٹی چھوٹی باتوں کو اپنے افسا نوں میں پیش کیا ہے۔